بتھوڑا گروپ سے تعلق رکھنے والے سفاک قاتلوں، اور کشمیری بازار میں بم کا خوفناک دھماکہ کرنے والے دہشت گردوں اور ۶۰ افراد کے قاتل بدنام ڈاکو محمد خان اور دیگر کئی ایک مشہور زمانہ اور انسانیت سوز مجرموں کی سزاؤں کی معافی کا اعلان عام ہے اس سلسلہ کی تفصیلات اخبارات میں آگئی ہیں۔ کیسے کیسے ہولناک دہشت گرد، وحشی قاتل، بدنام اور سفاک ڈاکو اور جنسی جنونی قاتل اپنے بدترین مجرمانہ کردار کی عبرتناک سزاؤں سے بچ گئے ہیں۔ نیز سزا یافتہ مفرور مجرموں کی واپسی کے لئے ملک کے دروازے کھول دئے گئے۔ علاوہ ازیں رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ کو جن قادیانی غنڈوں نے عین صبح کی نماز باجماعت میں سکھر کی تاریخی مسجد منزل گاہ پر بم پھینکے تھے جس سے متعدد نمازی شہید اور زخمی ہوئے اور جو اس وحشت ناک جرم کی سزا میں موت کے منتظر تھے ان کی بھی اور ساہیوال میں غنڈہ گردی اور جارحیت کے مرتکب دوسرے دو قادیانیوں کی بھی معافی کر دی گئی۔ تو کیا یہ خون شہدا سے غداری اور ان کے وارثوں اور یتیم بچوں پر بدترین ظلم نہیں، ہم اسے حکومت کے مستقبل کے لئے بدترین فال سمجھتے ہیں کہ وہ آغاز حکومت کے پہلے اقدام میں بدترین مجرموں، مشہور زمانہ ڈاکوؤں اور قادیانی قاتلوں کا تحفظ کرے۔ اور اس قسم کے خالص مذہبی نوعیت کے معاملات میں مداخلت خود حکومت کے لئے بھڑوں کے چھتے کو چھیڑنے سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

حیرت ہے کہ اس قدر خونخوار اور انسانیت دشمن لوگ کس بنیاد پر جان بخشی کا حق رکھتے ہیں کیا ان وحشی قاتلوں نے باہر آکر مشغلہ قتل و غارت گری سے باز رہنے کی ضمانت دے دی ہے؟ اور کیا وہ لوگ کسی بھی ہمدردی اور انصاف کے مستحق نہیں ہیں جوان وحشی قاتلوں کے ہاتھوں خاک و خون کے اندر تڑپا دئے گئے سہاگ لٹوا دئے گئے بچے یتیم کر دئے گئے اور بے گناہ شہری نقد جان سے محروم کر دئے گئے۔

بہرحال حکومت کے اس اقدام اور ہر لحاظ سے ناروا فیصلے سے عدل و انصاف کے تقاضے اور عدالت کی آزادی بری طرح مجروح ہوتی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے حکومت کے اس اقدام نے قانون کے باغیوں کے حوصلے بڑھا دئے اور قانون پسند شہریوں کو مایوس کر دیا ہے اور یہ تو ابھی آغاز ہے۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

ہمیں تو رنگِ گلشن دیکھ کر افسوس ہوتا ہے
سحر ہی کا یہ عالم ہے تو وقت شام کیا ہوگا

وفیات

★ ہندوستان کے جید اور بلند پایہ عالم دین، شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے جلیل القدر مسترشد اور شاگرد رشید مولانا نسیم احمد فریدیؒ بھی گذشتہ ماہ عازم اقلیم عدم ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون